Noble Quran القُرآن الحَكِيمُ

Urdu Translation (Shah Abdul Qadir) (حضرت شاہ عبدِالقادر) اردو ترجمہ بمعہ عربی

سورۃ طٰہٰ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

طه طاحا۔	.1
مَا أَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْآنَ لِتَشْقَى اس واسطے نہیں اتارا ہم نے تجھ پر قرآن کہ تُو محنت (مشقت) میں پڑے۔	.2
إِلَّا تَذْكِرَةً لِمَنْ يَخْشَى مگر نصیحت کے واسطے جس کو ڈر ہے۔	.3
تَنْزِيلًا مِمَّنْ خَلَقَ الْأَرْضَ وَالسَّمَاوَاتِ الْعُلَى اُتارا ہے اس شخص (ذات) کا جس نے بنائی زمین اور آسمان اُونچے۔	.4
الرَّحْمَٰنُ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوَى وہ بڑی مہر (رحمت) والا تخت کے اوپر قائم (جلوہ فرما) ہوا۔	.5

لَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَمَا تَحْتَ الثَّرَى اسی کا ہے جو کچھ آسمان و زمین میں اور ان دونوں کے بیچ اور نیچے سیلی زمین کے۔	.6
وَإِنْ تَجْهَرْ بِالْقَوْلِ فَإِنَّهُ يَعْلَمُ السِّرَّ وَأَخْفَى اور اگر تو بات کہے پکار کر، تو اس کو خبر ہے چھپے کی اور اس سے چھپے کی۔	.7
اللَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ ۖ اللہ ہے جس کے سوا بندگی نہیں کسی کی۔ لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَىٰ اس کے ہیں سب نام خاصے۔	.8
وَهَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ مُوسَىٰ اور پہنچی ہے تجھ کو بات موسیٰ کی؟	.9
إِذْ رَأَىٰ نَارًا فَقَالَ لِأَهْلِهِ امْكُثُوا إِنِّي آنَسْتُ نَارًا جب اس نے دیکھی ایک آگ تو کہا اپنے گھر والوں کو، ٹھہرو! میں نے دیکھی ہے ایک آگ، لَعَلِّي آتِيكُمْ مِنْهَا بِقَبَسٍ أَوْ أَجِدُ عَلَى النَّارِ هُدًى شاید لے آؤں تم پاس اس میں سے سلگا کر، یا پاؤں اس آگ پر راہ کا پتا۔	.10
فَلَمَّا أَتَاهَا نُودِيَ يَا مُوسَىٰ پھر جب پہنچا آگ پاس، آواز آئی اے موسیٰ!	.11

.12	إِنِّي أَنَا رَبُّكَ فَاخْلَعْ نَعْلَيْكَ ۖ میں ہوں تیرا رب، سو اتار اپنی پاپوشیں (جوتیاں)، إِنَّكَ بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًى تُو ہے پاک میدان طوٰی میں۔
.13	وَأَنَا اخْتَرْتُكَ فَاسْتَمِعْ لِمَا يُوحَىٰ اور میں نے تجھ کو پسند کیا، سو تو سنتا رہ جو حکم ہو۔
.14	إِنَّنِي أَنَا اللَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا أَنَا میں جو ہوں، میں اللہ ہوں، کسی کی بندگی نہیں سِوا میرے، فَاعْبُدْنِي وَأَقِمِ الصَّلَاةَ لِذِكْرِي سو میری بندگی کر اور نماز کھڑی رکھ میری یاد کو (کے لئے)۔
.15	إِنَّ السَّاعَةَ آتِيَةٌ قیامت مقرر (یقیناً) آنی ہے، أَكَادُ أُخْفِيهَا لِتُجْزَىٰ كُلُّ نَفْسٍ بِمَا تَسْعَىٰ میں چھپا رکھتا ہوں اس کو، کہ بدلہ ملے ہر جی کو جو وہ کماتا ہے۔

فَلَا يَصُدَّنَّكَ عَنْهَا مَنْ لَا يُؤْمِنُ بِهَا وَاتَّبَعَ هَوَاهُ فَتَرْدَى سو کہیں تجھ کو نہ روک دے اُس سے، وہ جو یقین نہیں رکھتا اسکا اور پیچھے پڑا ہے اپنے مزوں کے، (اگر ایسا کیا) پھر تو پڑکا (ہلاکت میں پڑ) جائے۔	.16
وَمَا تِلْكَ بِيَمِينِكَ يَا مُوسَى اور یہ کیا ہے تیرے داہنے ہاتھ میں اے موسیٰ؟	.17
قَالَ هِيَ عَصَايَ أَتَوَكَّأُ عَلَيْهَا وَأَهُشُّ بِهَا عَلَى غَنَمِي بولا یہ میری لاٹھی ہے۔ اس پر ٹیکتا ہوں، اور پتے جھاڑتا ہوں اس سے، اپنی بکریوں پر، وَلِيَ فِيهَا مَآرِبُ أُخْرَى اور میرے اس میں کتنے کام ہیں اور۔	.18
قَالَ أَلْقِهَا يَا مُوسَى فرمایا، ڈال دے اس کو اے موسیٰ!	.19
فَأَلْقَاهَا فَإِذَا هِيَ حَيَّةٌ تَسْعَى تو اس کو ڈال دیا، پھر تب ہی وہ سانپ ہے دوڑتا۔	.20
قَالَ خُذْهَا وَلَا تَخَفْ ۖ فرمایا پکڑ لے اسکو اور نہ ڈر۔	.21

سَنُعِيدُهَا سِيرَتَهَا الْأُولَى ہم پھیر (لوٹا) دیں گے اس کو پہلے حال پر۔	
وَاضْمُمْ يَدَكَ إِلَى جَنَاحِكَ تَخْرُجْ بَيْضَاءَ مِنْ غَيْرِ سُوءٍ آيَةً أُخْرَى اور لگا اپنے ہاتھ بازو سے کہ نکلے چٹا (سفید) ہو کر، نہ کچھ بری طرح (بغیر کسی تکلیف کے)، ایک نشانی اور۔	.22
لِنُرِيَكَ مِنْ آيَاتِنَا الْكُبْرَى کہ دکھاتے جائیں ہم تجھ کو اپنی نشانیاں بڑی۔	.23
اذْهَبْ إِلَى فِرْعَوْنَ إِنَّهُ طَغَى جا طرف فرعون کے، کہ اس نے سر اٹھایا (سرکش ہو گیا) ۔	.24
قَالَ رَبِّ اشْرَحْ لِي صَدْرِي بولا، اے رب کشادہ کر میرا سینہ۔	.25
وَيَسِّرْ لِي أَمْرِي اور آسان کر میرا کام۔	.26
وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِنْ لِسَانِي اور کھول گرہ میری زبان سے۔	.27

يَفۡقَهُواْ قَوۡلِي کہ بوجھیں میری بات۔	.28
وَٱجۡعَل لِّي وَزِيرٗا مِّنۡ أَهۡلِي اور دے مجھ کو ایک کام بٹانے والا، میرے گھر (خاندان) کا۔	.29
هَٰرُونَ أَخِي ہارون میرا بھائی۔	.30
ٱشۡدُدۡ بِهِۦٓ أَزۡرِي اس سے بندھا میری کمر (مضبوط کر میرے ہاتھ)۔	.31
وَأَشۡرِكۡهُ فِيٓ أَمۡرِي اور شریک کر اسکو میرے کام کا۔	.32
كَيۡ نُسَبِّحَكَ كَثِيرٗا کہ تیری پاک ذات کا بیان کریں ہم بہت سا۔	.33
وَنَذۡكُرَكَ كَثِيرًا اور یاد کریں تجھ کو بہت سا۔	.34

.35	إِنَّكَ كُنتَ بِنَا بَصِيرًا تُو تو ہے ہم کو خوب دیکھتا۔
.36	قَالَ قَدْ أُوتِيتَ سُؤْلَكَ يَا مُوسَى فرمایا، ملا تجھ کو تیرا سوال اے موسیٰ۔
.37	وَلَقَدْ مَنَنَّا عَلَيْكَ مَرَّةً أُخْرَى اور احسان کیا ہم نے تجھ پر ایک بار اور،
.38	إِذْ أَوْحَيْنَا إِلَى أُمِّكَ مَا يُوحَى جب حکم بھیجا ہم نے تیری ماں کو، جو آگے بتاتے ہیں۔
.39	أَنِ اقْذِفِيهِ فِي التَّابُوتِ فَاقْذِفِيهِ فِي الْيَمِّ کہ ڈال اسکو صندوق میں، پھر اسکو ڈال دے پانی میں، فَلْيُلْقِهِ الْيَمُّ بِالسَّاحِلِ يَأْخُذْهُ عَدُوٌّ لِي وَعَدُوٌّ لَهُ ۚ پھر پانی اسکو لے ڈالے کنارے پر، اٹھالے اسکو ایک دشمن میرا اور اسکا۔ وَأَلْقَيْتُ عَلَيْكَ مَحَبَّةً مِنِّي وَلِتُصْنَعَ عَلَى عَيْنِي اور ڈل دی میں نے تجھ پر محبت اپنی طرف۔ اور تا(کہ) تیار ہو تُو میری آنکھ کے سامنے۔

.40 إِذْ تَمْشِي أُخْتُكَ فَتَقُولُ هَلْ أَدُلُّكُمْ عَلَىٰ مَنْ يَكْفُلُهُ ۖ

جب چلنے لگی تمہاری بہن، اور کہنے لگی میں بتاؤں تم کو ایک شخص کہ اسکو پالے (پرورش کرے)؟

فَرَجَعْنَاكَ إِلَىٰ أُمِّكَ كَيْ تَقَرَّ عَيْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ ۚ

پھر پہنچایا ہم نے تجھ کو تیری ماں پاس کہ ٹھنڈی رہے اسکی آنکھ اور غم نہ کھائے۔

وَقَتَلْتَ نَفْسًا فَنَجَّيْنَاكَ مِنَ الْغَمِّ وَفَتَنَّاكَ فُتُونًا ۚ

اور تُونے مار ڈالی ایک جان،

پھر نکالا ہم نے تجھ کو اس غم سے اور جانچا تجھ کو ایک ذرہ جانچنا (طرح طرح سے آزمانا)۔

فَلَبِثْتَ سِنِينَ فِي أَهْلِ مَدْيَنَ

پھر ٹھہرا تو کئی برس مدین والوں میں،

ثُمَّ جِئْتَ عَلَىٰ قَدَرٍ يَا مُوسَىٰ

پھر آیا تُو تقدیر سے یا موسیٰ۔

.41 وَاصْطَنَعْتُكَ لِنَفْسِي

اور بنایا میں نے تجھ کو خاص اپنے واسطے۔

.42 اذْهَبْ أَنْتَ وَأَخُوكَ بِآيَاتِي وَلَا تَنِيَا فِي ذِكْرِي

جاتُو اور تیرا بھائی لے کر میری نشانیاں، اور سستی نہ کرو میری یاد میں۔

اذْهَبَا إِلَىٰ فِرْعَوْنَ إِنَّهُ طَغَىٰ جاؤطرف فرعون کے اُس نے سر اٹھایا۔	.43
فَقُولَا لَهُ قَوْلًا لَّيِّنًا لَّعَلَّهُ يَتَذَكَّرُ أَوْ يَخْشَىٰ سو کہو اس سے بات نرم، شاید وہ سوچ کرے (نصیحت پکڑے) یا ڈرے۔	.44
قَالَا رَبَّنَا إِنَّنَا نَخَافُ أَن يَفْرُطَ عَلَيْنَا أَوْ أَن يَطْغَىٰ بولے، اے رب ہمارے! ہم ڈرتے ہیں کہ بھبکے (غصے ہو) ہم پر یا جوش میں آئے۔	.45
قَالَ لَا تَخَافَا ۖ فرمایا، نہ ڈرو، إِنَّنِي مَعَكُمَا أَسْمَعُ وَأَرَىٰ میں ساتھ ہوں تمہارے، سنتا ہوں اور دیکھتا۔	.46
فَأْتِيَاهُ فَقُولَا إِنَّا رَسُولَا رَبِّكَ فَأَرْسِلْ مَعَنَا بَنِي إِسْرَائِيلَ وَلَا تُعَذِّبْهُمْ ۖ سو جاؤ اُس پاس، اور کہو، ہم دونوں بھیجے ہیں تیرے رب کے، سو چلا (بھیج) دے ہمارے ساتھ بنی اسرائیل۔ اور نہ ستا ان کو، قَدْ جِئْنَاكَ بِآيَةٍ مِّن رَّبِّكَ ۖ ہم آئے ہیں تیرے پاس نشانی لے کر تیرے رب کی۔	.47

	وَالسَّلَامُ عَلَىٰ مَنِ اتَّبَعَ الْهُدَىٰ اور سلامتی ہو اسکی جو مانے راہ (ہدایت) کی بات۔
.48	إِنَّا قَدْ أُوحِيَ إِلَيْنَا أَنَّ الْعَذَابَ عَلَىٰ مَنْ كَذَّبَ وَتَوَلَّىٰ ہم کو حکم ہوا ہے کہ عذاب اس پر ہے جو جھٹلائے اور منہ پھیرے۔
.49	قَالَ فَمَنْ رَبُّكُمَا يَا مُوسَىٰ بولا، پھر کون ہے صاحب تم دونوں کا اے موسیٰ!
.50	قَالَ رَبُّنَا الَّذِي أَعْطَىٰ كُلَّ شَيْءٍ خَلْقَهُ ثُمَّ هَدَىٰ کہا صاحب ہمارا وہ ہے جس نے دی ہر چیز کو اسکی صورت، پھر راہ سو جھائی۔
.51	قَالَ فَمَا بَالُ الْقُرُونِ الْأُولَىٰ بولا پھر کیا حقیقت ہے ان پہلی سنگتوں (قوموں) کی؟
.52	قَالَ عِلْمُهَا عِنْدَ رَبِّي فِي كِتَابٍ ۖ کہا، اُن کی خبر میرے رب کے پاس لکھی ہے۔ لَا يَضِلُّ رَبِّي وَلَا يَنْسَى نہ بہکتا ہے میرا رب نہ بھولتا ہے۔

53. الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ مَهْدًا وَسَلَكَ لَكُمْ فِيهَا سُبُلًا

وہ ہے، جس نے بنادی تم کو زمین بچھونا اور چلادیں تم کو اس میں راہیں،

وَأَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَخْرَجْنَا بِهِ أَزْوَاجًا مِنْ نَبَاتٍ شَتَّىٰ

اور اُتارا آسمان سے پانی، پھر نکالا ہم نے اس سے بھانت بھانت (طرح طرح کا) سبزہ۔

54. كُلُوا وَارْعَوْا أَنْعَامَكُمْ ۗ

کھاؤ اور چراؤ اپنے چوپایوں کو،

إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِأُولِي النُّهَىٰ

البتہ اس میں پتے (نشانیاں) ہیں عقل رکھنے والوں کو۔

55. مِنْهَا خَلَقْنَاكُمْ وَفِيهَا نُعِيدُكُمْ وَمِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً أُخْرَىٰ

اس زمین سے ہم نے تم کو بنایا، اور اسی میں تم کو پھر ڈالتے ہیں، اور اس سے نکالیں گے تم کو دوسری بار۔

56. وَلَقَدْ أَرَيْنَاهُ آيَاتِنَا كُلَّهَا فَكَذَّبَ وَأَبَىٰ

اور ہم نے دکھادیں اپنی سب نشانیاں، پھر جھٹلایا اور نہ مانا۔

57. قَالَ أَجِئْتَنَا لِتُخْرِجَنَا مِنْ أَرْضِنَا بِسِحْرِكَ يَا مُوسَىٰ

بولا، کیا تو آیا ہے ہم کو نکالنے ہمارے ملک سے، جادو کے زور سے، اے موسیٰ!

.58	فَلَنَأْتِيَنَّكَ بِسِحْرٍ مِثْلِهِ فَاجْعَلْ بَيْنَنَا وَبَيْنَكَ مَوْعِدًا سو ہم بھی لائیں گے تجھ پر ایک ایسا جادو، سو ٹھہرا ہمارے اپنے بیچ ایک وعدہ، لَا نُخْلِفُهُ نَحْنُ وَلَا أَنْتَ مَكَانًا سُوًى نہ تفاوت (خلاف ورزی) کریں اس سے ہم نہ تُو ایک میدان صاف میں۔
.59	قَالَ مَوْعِدُكُمْ يَوْمُ الزِّينَةِ وَأَنْ يُحْشَرَ النَّاسُ ضُحًى کہا وعدہ تمہارا ہے جشن کا دن، اور یہ کہ جمع کرے لوگوں کو دن چڑھے۔
.60	فَتَوَلَّى فِرْعَوْنُ فَجَمَعَ كَيْدَهُ ثُمَّ أَتَى پھر اُلٹا پھرا فرعون، پھر اکھٹے کئے اپنے سارے داؤ، پھر آیا۔
.61	قَالَ لَهُمْ مُوسَى وَيْلَكُمْ لَا تَفْتَرُوا عَلَى اللَّهِ كَذِبًا فَيُسْحِتَكُمْ بِعَذَابٍ ۖ کہا ان کو موسیٰ نے، کمبختی تمہاری! جھوٹ نہ بولو اللہ پر، پھر کھپائے (ہلاک کرے) تم کو کسی آفت سے۔ وَقَدْ خَابَ مَنِ افْتَرَى اور مُراد کو نہیں پہنچا جس نے جھوٹ باندھا۔
.62	فَتَنَازَعُوا أَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ وَأَسَرُّوا النَّجْوَى پھر جھگڑے اپنے کام پر آپس میں اور چھپ کر کی مشاورت۔

قَالُوا إِنْ هَذَانِ لَسَاحِرَانِ يُرِيدَانِ أَنْ يُخْرِجَاكُمْ مِنْ أَرْضِكُمْ بِسِحْرِهِمَا بولے، مقرر (ضرور) یہ دونوں جادوگر ہیں، چاہتے ہیں کہ نکال دیں تم کو تمہارے ملک سے اپنے جادو کے زور سے، وَيَذْهَبَا بِطَرِيقَتِكُمُ الْمُثْلَى اور اُٹھائیں (مٹائیں) تمہاری راہ خاصی (زندگی کی جو مثالی ہے)۔	.63
فَأَجْمِعُوا كَيْدَكُمْ ثُمَّ ائْتُوا صَفًّا ۚ سو مقرر کرو اپنی تدبیر، پھر آؤ قطار باندھ کر۔ وَقَدْ أَفْلَحَ الْيَوْمَ مَنِ اسْتَعْلَى اور جیت (فلاح پا) گیا آج جو اُوپر رہا۔	.64
قَالُوا يَا مُوسَى إِمَّا أَنْ تُلْقِيَ وَإِمَّا أَنْ نَكُونَ أَوَّلَ مَنْ أَلْقَى بولے، اے موسیٰ! یا تُو ڈال اور یا ہم ہوں پہلے ڈالنے والے۔	.65
قَالَ بَلْ أَلْقُوا ۖ کہا، نہیں! تم ڈالو! فَإِذَا حِبَالُهُمْ وَعِصِيُّهُمْ يُخَيَّلُ إِلَيْهِ مِنْ سِحْرِهِمْ أَنَّهَا تَسْعَى پھر کبھی اُنکی رسیاں اور لاٹھیاں، اسکے خیال میں آتی ہیں جادو سے، کہ دوڑتی ہیں۔	.66

فَأَوْجَسَ فِي نَفْسِهِ خِيفَةً مُوسَىٰ پھر پانے لگا اپنے جی میں ڈر، موسیٰ۔	.67
قُلْنَا لَا تَخَفْ إِنَّكَ أَنْتَ الْأَعْلَىٰ ہم نے کہا، تو نہ ڈر، مقرر (ضرور) تو ہی رہے گا اوپر۔	.68
وَأَلْقِ مَا فِي يَمِينِكَ تَلْقَفْ مَا صَنَعُوا ۖ اور ڈال جو تیرے داہنے میں ہے، کہ نگل جائے اُنہوں نے بنایا۔ إِنَّمَا صَنَعُوا كَيْدُ سَاحِرٍ ۖ اُنکا بنایا تو فریب ہے جادوگر کا، وَلَا يُفْلِحُ السَّاحِرُ حَيْثُ أَتَىٰ اور جادوگر نہیں کام لے نکلتا (کامیاب ہوتا) جہاں (جس شان سے) آئے۔	.69
فَأُلْقِيَ السَّحَرَةُ سُجَّدًا قَالُوا آمَنَّا بِرَبِّ هَارُونَ وَمُوسَىٰ اور گر پڑے جادوگر سجدے میں، بولے، ہم یقین لائے رب پر ہارون اور موسیٰ کے۔	.70
قَالَ آمَنْتُمْ لَهُ قَبْلَ أَنْ آذَنَ لَكُمْ ۖ بولا فرعون، تم نے اسکو مان لیا، ابھی میں نے حکم نہ دیا تھا،	.71

إِنَّهُ الَّذِي عَلَّمَكُمُ السِّحْرَ ۖ

وہی تمہارا بڑا ہے جس نے سکھایا تم کو جادو۔

فَلَأُقَطِّعَنَّ أَيْدِيَكُمْ وَأَرْجُلَكُمْ مِنْ خِلَافٍ وَلَأُصَلِّبَنَّكُمْ فِي جُذُوعِ النَّخْلِ

سو اب میں کٹواؤں گا تمہارے ہاتھ اور دوسرے پاؤں اور سولی دوں گا تم کو کھجور کے ڈھنڈ (تنے) پر۔

وَلَتَعْلَمُنَّ أَيُّنَا أَشَدُّ عَذَابًا وَأَبْقَىٰ

اور جان لوگے ہم میں کس کی مار سخت ہے اور دیر تک رہتی۔

.72 قَالُوا لَنْ نُؤْثِرَكَ عَلَىٰ مَا جَاءَنَا مِنَ الْبَيِّنَاتِ وَالَّذِي فَطَرَنَا ۖ

وہ بولے ہم تجھ کو زیادہ نہ سمجھیں گے اس چیز سے جو پہنچی ہم کو صاف دلیل

اور اس سے جن نے ہم کو بنایا (پیدا کیا)،

فَاقْضِ مَا أَنْتَ قَاضٍ ۖ

سو تُو کر چک جو کرتا (کرنا چاہتا) ہے۔

إِنَّمَا تَقْضِي هَٰذِهِ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا

تُو یہی کریگا اس دنیا کی زندگی میں۔

.73 إِنَّا آمَنَّا بِرَبِّنَا لِيَغْفِرَ لَنَا خَطَايَانَا وَمَا أَكْرَهْتَنَا عَلَيْهِ مِنَ السِّحْرِ ۗ

ہم یقین لائے ہیں اپنے رب پر، تا بخشے ہم کو ہماری تقصیریں (خطائیں)،

اور جو تُو نے کروایا ہم سے زور آوری یہ جادو۔

وَاللَّهُ خَيْرٌ وَأَبْقَى اور اللہ بہتر ہے اور دیر (ہمیشہ) رہنے والا۔	
إِنَّهُ مَنْ يَأْتِ رَبَّهُ مُجْرِمًا فَإِنَّ لَهُ جَهَنَّمَ لَا يَمُوتُ فِيهَا وَلَا يَحْيَى مقرر ہے، جو کوئی آیا اپنے رب پاس گنہگار ہو کر، سو اس کے واسطے دوزخ ہے، نہ مرے اس میں نہ جیوے۔	.74
وَمَنْ يَأْتِهِ مُؤْمِنًا قَدْ عَمِلَ الصَّالِحَاتِ فَأُولَئِكَ لَهُمُ الدَّرَجَاتُ الْعُلَى اور جو آیا اس پاس ایمان سے کر کر نیکیاں، سو ان لوگوں کو ہیں درجے بلند۔	.75
جَنَّاتُ عَدْنٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا باغ ہیں بسنے کے، بہتی ان کے نیچے سے نہریں، رہا کریں گے ان میں۔ وَذَلِكَ جَزَاءُ مَنْ تَزَكَّى اور یہ بدلہ ہے اس کا جو پاک ہوا۔	.76
وَلَقَدْ أَوْحَيْنَا إِلَى مُوسَى أَنْ أَسْرِ بِعِبَادِي اور ہم نے حکم بھیجا موسیٰ کو۔ کہ لے نکل میرے بندوں کو رات سے، فَاضْرِبْ لَهُمْ طَرِيقًا فِي الْبَحْرِ پھر ڈال دے ان کو راہ سمندر میں سوکھی، يَبَسًا لَا تَخَافُ دَرَكًا وَلَا تَخْشَى نہ خطرہ تجھ کو آ پکڑنے کا نہ ڈر۔	.77

فَأَتْبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ بِجُنُودِهِ فَغَشِيَهُمْ مِنَ الْيَمِّ مَا غَشِيَهُمْ پھر پیچھے لگا ان کے فرعون اپنا لشکر لے کر، کہ پھر گھیر لیا ان کو پانی نے، جیسا گھیر لیا۔	.78
وَأَضَلَّ فِرْعَوْنُ قَوْمَهُ وَمَا هَدَىٰ اور بہکایا فرعون نے اپنی قوم کو اور نہ سمجھایا۔	.79
يَا بَنِي إِسْرَائِيلَ قَدْ أَنْجَيْنَاكُمْ مِنْ عَدُوِّكُمْ اے اولاد اسرائیل! چھڑایا ہم نے تجھ کو تمہارے دشمن سے، وَوَاعَدْنَاكُمْ جَانِبَ الطُّورِ الْأَيْمَنَ اور وعدہ رکھا تم سے داہنی طرف پہاڑ کے، وَنَزَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوَىٰ اور اتارا تم پر من اور سلوٰی۔	.80
كُلُوا مِنْ طَيِّبَاتِ مَا رَزَقْنَاكُمْ کھاؤ ستھری چیزیں جو روزی دی ہم نے تم کو، وَلَا تَطْغَوْا فِيهِ فَيَحِلَّ عَلَيْكُمْ غَضَبِي ۖ اور نہ کرو اس میں زیادتی، پھر اُترے تم پر میرا غصہ۔ وَمَنْ يَحْلِلْ عَلَيْهِ غَضَبِي فَقَدْ هَوَىٰ اور جن پر اترا میرا غصہ وہ پڑکا (ہلاک ہو) گیا۔	.81

.82	وَإِنِّي لَغَفَّارٌ لِمَنْ تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ثُمَّ اهْتَدَى اور میری بڑی بخشش ہے اس پر جو توبہ کرے اور یقین لائے اور کرے بھلا کام پھر راہ پر رہے۔
.83	وَمَا أَعْجَلَكَ عَنْ قَوْمِكَ يَا مُوسَى اور کیوں جلدی کی تُونے اپنی قوم سے اے موسیٰ!
.84	قَالَ هُمْ أُولَاءِ عَلَى أَثَرِي وَعَجِلْتُ إِلَيْكَ رَبِّ لِتَرْضَى بولا وہ، یہ ہیں میرے پیچھے، اور میں جلدی آیا تیری طرف، اے رب! کہ تُو راضی ہو۔
.85	قَالَ فَإِنَّا قَدْ فَتَنَّا قَوْمَكَ مِنْ بَعْدِكَ وَأَضَلَّهُمُ السَّامِرِيُّ فرمایا، ہم نے تو بچلا دیا (آزمائش میں ڈالا) تیری قوم کو تیرے پیچھے اور بہکایا ان کو سامری نے۔
.86	فَرَجَعَ مُوسَى إِلَى قَوْمِهِ غَضْبَانَ أَسِفًا ۚ پھر اُلٹا پھرا موسیٰ اپنی قوم پاس، غصے بھرا پچتاتا (افسوس کرتا)۔ قَالَ يَا قَوْمِ أَلَمْ يَعِدْكُمْ رَبُّكُمْ وَعْدًا حَسَنًا ۚ کہا، اے قوم! تم کو وعدہ نہ دیا تھا تمہارے رب نے اچھا وعدہ۔ أَفَطَالَ عَلَيْكُمُ الْعَهْدُ کیا لمبی ہو گئی تم پر مدت؟

أَمْ أَرَدْتُمْ أَنْ يَحِلَّ عَلَيْكُمْ غَضَبٌ مِنْ رَبِّكُمْ فَأَخْلَفْتُمْ مَوْعِدِي

یا چاہا تم نے کہ اترے تم پر غضب تمہارے رب کا، اس سے خلاف کیا تم نے میرا وعدہ۔

.87 قَالُوا مَا أَخْلَفْنَا مَوْعِدَكَ بِمَلْكِنَا

بولے، ہم نے خلاف نہیں کیا تیرا وعدہ اپنے اختیار سے،

وَلَكِنَّا حُمِّلْنَا أَوْزَارًا مِنْ زِينَةِ الْقَوْمِ فَقَذَفْنَاهَا

اور لیکن ہم کو کہا تھا کہ اٹھالیں کتنے بوجھ اس قوم کا گہنا، پھر ہم نے وہ پھینک دیئے،

فَكَذَلِكَ أَلْقَى السَّامِرِيُّ

پھر یہ نقشہ ڈالا سامری نے۔

.88 فَأَخْرَجَ لَهُمْ عِجْلًا جَسَدًا لَهُ خُوَارٌ

پھر بنا نکالا ان کے واسطے ایک بچھڑا، ایک دھڑ، جس میں چلانا گائے کا،

فَقَالُوا هَذَا إِلَهُكُمْ وَإِلَهُ مُوسَى فَنَسِيَ

پھر کہنے لگے یہ صاحب ہے تمہارا اور صاحب موسیٰ کا، سو وہ بھول گیا۔

.89 أَفَلَا يَرَوْنَ أَلَّا يَرْجِعُ إِلَيْهِمْ قَوْلًا وَلَا يَمْلِكُ لَهُمْ ضَرًّا وَلَا نَفْعًا

بھلا یہ نہیں دیکھتے کہ وہ جواب نہیں دیتا ان کو کسی بات کا۔ اور اختیار نہیں رکھتا اُن کے بُرے کا نہ بھلے کا۔

وَلَقَدْ قَالَ لَهُمْ هَارُونُ مِنْ قَبْلُ يَا قَوْمِ إِنَّمَا فُتِنْتُمْ بِهِ ۖ اور کہا ان کو ہارون نے پہلے سے، اے قوم! اور کچھ نہیں، تم کو بہکا دیا گیا ہے اس پر، وَإِنَّ رَبَّكُمُ الرَّحْمَٰنُ فَاتَّبِعُونِي وَأَطِيعُوا أَمْرِي اور تمہارا رب رحمٰن ہے، سو میری راہ چلو اور مانو بات میری۔	.90
قَالُوا لَنْ نَبْرَحَ عَلَيْهِ عَاكِفِينَ حَتَّىٰ يَرْجِعَ إِلَيْنَا مُوسَىٰ بولے ہم رہیں گے اسی پر لگے بیٹھے، جب تک پھر آئے ہم پر موسیٰ۔	.91
قَالَ يَا هَارُونُ مَا مَنَعَكَ إِذْ رَأَيْتَهُمْ ضَلُّوا کہا موسیٰ نے، اے ہارون! تجھ کو کیا اٹکاؤ تھا (رُکاوٹ تھی) جب دیکھا تو نے کہ وہ بہکے۔	.92
أَلَّا تَتَّبِعَنِ ۖ تو میرے پیچھے نہ آیا۔ أَفَعَصَيْتَ أَمْرِي کیا تو نے رد کیا میرا حکم؟	.93
قَالَ يَا ابْنَ أُمَّ لَا تَأْخُذْ بِلِحْيَتِي وَلَا بِرَأْسِي ۖ وہ بولا، اے میری ماں کے جنے! نہ پکڑ میری داڑھی اور نہ سر۔ إِنِّي خَشِيتُ أَنْ تَقُولَ فَرَّقْتَ بَيْنَ بَنِي إِسْرَائِيلَ وَلَمْ تَرْقُبْ قَوْلِي میں ڈرا کہ تُو کہے گا پھوٹ ڈال دی تُو نے بنی اسرائیل میں، اور یاد نہ رکھی میری بات۔	.94

قَالَ فَمَا خَطْبُكَ يَا سَامِرِيُّ کہاموسیٰ نے، اب تیری کیا حقیقت ہے، اے سامری!	.95
قَالَ بَصُرْتُ بِمَا لَمْ يَبْصُرُوا بِهِ بولا، میں نے دیکھ لیا، جو سب نے نہ دیکھا، فَقَبَضْتُ قَبْضَةً مِنْ أَثَرِ الرَّسُولِ فَنَبَذْتُهَا پھر بھر لی میں نے ایک مٹھی پاؤں کے نیچے سے اس بھیجے ہوئے کے، پھر میں نے وہی ڈال دی وَكَذَٰلِكَ سَوَّلَتْ لِي نَفْسِي اور یہی مصلحت دی مجھ کو میرے جی نے۔	.96
قَالَ فَاذْهَبْ فَإِنَّ لَكَ فِي الْحَيَاةِ أَنْ تَقُولَ لَا مِسَاسَ ۖ کہاموسیٰ نے چل! تجھ کو زندگی میں، اتنا ہے کہ کہا کر، نہ چھیڑو (چھونا مجھے)۔ وَإِنَّ لَكَ مَوْعِدًا لَنْ تُخْلَفَهُ ۖ اور تجھ کو ایک وعدہ ہے وہ تجھ سے خلاف نہ ہو گا۔ وَانْظُرْ إِلَىٰ إِلَٰهِكَ الَّذِي ظَلْتَ عَلَيْهِ عَاكِفًا ۖ اور دیکھ اپنے ٹھاکر (معبود) کو جس پر سارے دن لگا بیٹھا تھا۔ لَنُحَرِّقَنَّهُ ثُمَّ لَنَنْسِفَنَّهُ فِي الْيَمِّ نَسْفًا ہم اس کو جلادیں گے، پھر بکھیریں گے دریا میں اُڑا کر۔	.97

إِنَّمَا إِلَٰهُكُمُ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ ۚ تمہارا صاحب وہی اللہ ہے جس کے سوا بندگی نہیں کسی کی۔ وَسِعَ كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا سب چیز سما گئی ہے اس کی خبر (کے علم) میں۔	.98
كَذَٰلِكَ نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ أَنْبَاءِ مَا قَدْ سَبَقَ ۚ یوں سناتے ہیں ہم تجھ کو احوال ان کے جو پہلے گذرے۔ وَقَدْ آتَيْنَاكَ مِنْ لَدُنَّا ذِكْرًا اور ہم نے دیا تجھ کو اپنے پاس سے ایک پڑھنا (نصیحت کا ذکر)۔	.99
مَنْ أَعْرَضَ عَنْهُ فَإِنَّهُ يَحْمِلُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وِزْرًا جو کوئی منہ پھیرے اُس سے، سو اٹھائے گا دن قیامت کے ایک بوجھ۔	.100
خَالِدِينَ فِيهِ ۖ (ہمیشہ کے لئے) پڑے رہیں گے اس میں۔ وَسَاءَ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ حِمْلًا اور برا ہے ان پر قیامت میں بوجھ اٹھانے کا۔	.101

يَوْمَ يُنفَخُ فِي الصُّورِ ۚ جس دن پھونکیں گے صُور میں، وَنَحْشُرُ الْمُجْرِمِينَ يَوْمَئِذٍ زُرْقًا اور گھیر لائیں گے ہم گنہگاروں کو اُس دن (اس حالت میں کہ اُنکی) نیلی (پتھرائی ہوئی) آنکھیں۔	.102
يَتَخَافَتُونَ بَيْنَهُمْ إِن لَّبِثْتُمْ إِلَّا عَشْرًا چپکے چپکے کہیں آپس میں دیر نہیں ہوئی تم کو مگر دس دن۔	.103
نَّحْنُ أَعْلَمُ بِمَا يَقُولُونَ ہم کو خوب معلوم ہے جو کہتے ہیں، إِذْ يَقُولُ أَمْثَلُهُمْ طَرِيقَةً إِن لَّبِثْتُمْ إِلَّا يَوْمًا جب بولے گا ان میں اچھی راہ والا، تم کو دیر نہیں لگی (دنیا میں) مگر ایک دن۔	.104
وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الْجِبَالِ اور تجھ سے پوچھتے ہیں پہاڑوں کا حال، فَقُلْ يَنسِفُهَا رَبِّي نَسْفًا سو تُو کہہ، ان کو بکھیر دے گا میرا رب اُڑا کر۔	.105

.106	فَيَذَرُهَا قَاعًا صَفْصَفًا پھر کر چھوڑے گا زمین کو پٹپرا (چٹیل) میدان۔
.107	لَا تَرَىٰ فِيهَا عِوَجًا وَلَا أَمْتًا نہ دیکھے گا اس میں موڑ نہ ٹیلا۔
.108	يَوْمَئِذٍ يَتَّبِعُونَ الدَّاعِيَ لَا عِوَجَ لَهُ ۖ اس دن پیچھے دوڑیں گے پکارنے والے کے، ٹیڑھی نہیں جس کی بات۔ وَخَشَعَتِ الْأَصْوَاتُ لِلرَّحْمَٰنِ فَلَا تَسْمَعُ إِلَّا هَمْسًا اور دب گئیں آوازیں رحمٰن کے ڈر سے، پھر نہ تو سنے کھِس کھِسی آواز (کھُسر پھُسر)۔
.109	يَوْمَئِذٍ لَا تَنْفَعُ الشَّفَاعَةُ إِلَّا مَنْ أَذِنَ لَهُ الرَّحْمَٰنُ وَرَضِيَ لَهُ قَوْلًا اس دن کام نہ آئے گی سفارش، مگر جس کا حکم دیا رحمٰن نے، اور پسند کی اس کی بات۔
.110	يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيطُونَ بِهِ عِلْمًا وہ جانتا ہے جو انکے آگے اور پیچھے، اور یہ قابو میں نہیں لاتے (احاطہ نہیں کر سکتے) اس کو دریافت کر کر (اپنے علم سے)۔
.111	وَعَنَتِ الْوُجُوهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّومِ ۖ اور کرتے ہیں منہ آگے (جھک جائیں گے) اس جیتے ہمیشہ رہتے (حی و قیوم) کے۔

وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا

اور خراب (نامراد) ہوا جس نے بوجھ اٹھایا ظلم کا۔

.112 وَمَنْ يَعْمَلْ مِنَ الصَّالِحَاتِ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا يَخَافُ ظُلْمًا وَلَا هَضْمًا

اور جو کوئی کرے کچھ بھلائیاں اور وہ یقین رکھتا ہو، سو اس کو ڈر نہیں بے انصافی کا اور نہ دبانے (حق تلفی) کا۔

.113 وَكَذَلِكَ أَنْزَلْنَاهُ قُرْآنًا عَرَبِيًّا وَصَرَّفْنَا فِيهِ مِنَ الْوَعِيدِ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ

اور اسی طرح اُتارا ہم نے تجھ پر قرآن عربی زبان کا

اور پھیر پھیر (طرح طرح) سنایا اس میں ڈر کا (تنبیہات)،

أَوْ يُحْدِثُ لَهُمْ ذِكْرًا

شاید وہ بچ چلیں (پرہیزگار بن جائیں)، یا ڈالے ان کے دل میں سوچ (سمجھ)۔

.114 فَتَعَالَى اللَّهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ

سو بلند درجہ اللہ کا، اس سچے بادشاہ کا،

وَلَا تَعْجَلْ بِالْقُرْآنِ مِنْ قَبْلِ أَنْ يُقْضَى إِلَيْكَ وَحْيُهُ

اور تُو جلدی نہ کر قرآن لینے میں، جب تک پورا ہو چکے اس کا اترنا،

وَقُلْ رَبِّ زِدْنِي عِلْمًا

اور کہہ، اے رب! مجھ کو بڑھتی (زیادہ) دے بوجھ (علم)۔

.115	وَلَقَدْ عَهِدْنَا إِلَىٰ آدَمَ مِن قَبْلُ اور ہم نے تقید (تاکید) کر دیا تھا آدم کو اس سے پہلے، فَنَسِيَ وَلَمْ نَجِدْ لَهُ عَزْمًا پھر بھول گیا اور نہ پائی ہم نے اس میں کچھ ہمت (عزم)۔
.116	وَإِذْ قُلْنَا لِلْمَلَائِكَةِ اسْجُدُوا لِآدَمَ فَسَجَدُوا إِلَّا إِبْلِيسَ أَبَىٰ اور جب کہا ہم نے فرشتوں کو سجدہ کر آدم کو، تو سجدے میں گر پڑے مگر ابلیس نے نہ مانا۔
.117	فَقُلْنَا يَا آدَمُ إِنَّ هَٰذَا عَدُوٌّ لَّكَ وَلِزَوْجِكَ پھر کہہ دیا ہم نے اے آدم! یہ دشمن ہے تیرا اور تیرے جوڑے (بیوی) کا، فَلَا يُخْرِجَنَّكُمَا مِنَ الْجَنَّةِ فَتَشْقَىٰ سو نکلوا نہ دے تم کو بہشت سے، پھر تُو تکلیف میں پڑے گا۔
.118	إِنَّ لَكَ أَلَّا تَجُوعَ فِيهَا وَلَا تَعْرَىٰ تجھ کو یہ ملا (آسائش ہے)، کہ نہ بھوکا ہو تُو اس میں اور نہ ننگا۔
.119	وَأَنَّكَ لَا تَظْمَأُ فِيهَا وَلَا تَضْحَىٰ اور یہ کہ نہ پیاس کھینچے تُو اس میں نہ دھوپ۔

.120 فَوَسْوَسَ إِلَيْهِ الشَّيْطَانُ

پھر جی میں ڈالا اسکے شیطان نے،

قَالَ يَا آدَمُ هَلْ أَدُلُّكَ عَلَىٰ شَجَرَةِ الْخُلْدِ وَمُلْكٍ لَا يَبْلَىٰ

کہا اے آدم! میں بتاؤں تجھ کو درخت سدا جینے کا، اور بادشاہی جو پرانی نہ ہو۔

.121 فَأَكَلَا مِنْهَا فَبَدَتْ لَهُمَا سَوْآتُهُمَا وَطَفِقَا يَخْصِفَانِ عَلَيْهِمَا مِنْ وَرَقِ الْجَنَّةِ ۚ

پھر دونوں کھا گئے اس میں سے،

پھر کھل گئیں ان پر انکی بری چیزیں (ستر)، اور لگے گانٹھنے (ڈھانکنے) اپنے اوپر پتے بہشت کے،

وَعَصَىٰ آدَمُ رَبَّهُ فَغَوَىٰ

اور حکم ٹالا آدم نے اپنے رب کا، پھر راہ سے بہکا۔

.122 ثُمَّ اجْتَبَاهُ رَبُّهُ فَتَابَ عَلَيْهِ وَهَدَىٰ

پھر نوازا اسکو اسکے رب نے، پھر متوجہ ہوا (توبہ قبول فرمائی) اور راہ (ہدایت) پر لایا۔

.123 قَالَ اهْبِطَا مِنْهَا جَمِيعًا ۖ بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۖ

فرمایا، اُترو یہاں سے دونوں، اکھٹے رہو ایک دوسرے کے دشمن۔

فَإِمَّا يَأْتِيَنَّكُمْ مِنِّي هُدًى فَمَنِ اتَّبَعَ هُدَايَ فَلَا يَضِلُّ وَلَا يَشْقَىٰ

پھر کبھی پہنچے تم کو میری طرف سے راہ (ہدایت) کی خبر۔

پھر جو چلا میری بتائی راہ پر، نہ وہ بہکے گا نہ وہ تکلیف میں پڑے گا۔

وَمَنْ أَعْرَضَ عَنْ ذِكْرِي فَإِنَّ لَهُ مَعِيشَةً ضَنْكًا اور جس نے منہ پھیرا میری یاد سے تو اس کو ملنی ہے گزران (زندگی) تنگی کی، وَنَحْشُرُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَعْمَى اور لائیں گے ہم اس کو دن قیامت کے اندھا۔	.124
قَالَ رَبِّ لِمَ حَشَرْتَنِي أَعْمَى وَقَدْ كُنْتُ بَصِيرًا وہ کہے گا اے رب! کیوں اٹھالایا تو مجھ کو اندھا اور میں تو تھا دیکھتا۔	.125
قَالَ كَذَلِكَ أَتَتْكَ آيَاتُنَا فَنَسِيتَهَا ۖ فرمایا، یوں ہی پہنچیں تھیں تجھ کو ہماری آیتیں، پھر تُو نے ان کو بھلا دیا، وَكَذَلِكَ الْيَوْمَ تُنْسَى اور اسی طرح آج تجھ کو بھلا دیں گے۔	.126
وَكَذَلِكَ نَجْزِي مَنْ أَسْرَفَ وَلَمْ يُؤْمِنْ بِآيَاتِ رَبِّهِ ۚ اور اسی طرح ہم بدلہ دیں گے اسکو جن نے ہاتھ چھوڑا اور یقین نہ لایا اپنے رب کی باتیں۔ وَلَعَذَابُ الْآخِرَةِ أَشَدُّ وَأَبْقَى اور پچھلے گھر کا عذاب سخت ہے اور بہت دیر رہتا۔	.127

.128 أَفَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ كَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُم مِّنَ الْقُرُونِ

سو کیا سوجھ (رہنمائی) ان کو نہ آئی اس سے، کہ کتنی کھپا (ہلاک) دیں ہم نے پہلے ان سے سنگتیں (قومیں)؟

يَمْشُونَ فِي مَسَاكِنِهِمْ ۗ

یہ پھرتے ہیں ان کے گھروں میں۔

إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّأُولِي النُّهَىٰ

اس میں خوب پتے (نشانیاں) ہیں عقل رکھنے والوں کو۔

.129 وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِن رَّبِّكَ لَكَانَ لِزَامًا وَأَجَلٌ مُّسَمًّى

اور کبھی نہ ہوئی ایک بات، نکل گئی تیرے رب سے، تو مقرر ہوتی بھینٹ اور جو نہ ہوتا وعدہ ٹھہرا۔

.130 فَاصْبِرْ عَلَىٰ مَا يَقُولُونَ

سو تو سہتا رہ جو کہیں،

وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ غُرُوبِهَا ۖ

اور پڑھتا رہ خوبیاں (تسبیح کر) اپنے رب کی سورج نکلنے سے پہلے اور ڈوبنے سے پہلے۔

وَمِنْ آنَاءِ اللَّيْلِ فَسَبِّحْ وَأَطْرَافَ النَّهَارِ لَعَلَّكَ تَرْضَىٰ

اور کچھ گھڑیوں میں رات کی پڑھا کر، اور دن کی حدّوں پر، شاید تو راضی ہو گا۔

.131 وَلَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ إِلَىٰ مَا مَتَّعْنَا بِهِ أَزْوَاجًا مِّنْهُمْ زَهْرَةَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا لِنَفْتِنَهُمْ فِيهِ ۚ

اور نہ پسار اپنی آنکھیں اُس چیز پر جو برتنے کو دی ہم نے ان بھانت بھانت لوگوں کو،

رونق دنیا کے جیتے۔ ان کے جانچنے (آزمائش) کو۔

	وَرِزْقُ رَبِّكَ خَيْرٌ وَأَبْقَى اور تیرے رب کی دی روزی بہتر ہے اور دیر رہنے والی۔
.132	وَأْمُرْ أَهْلَكَ بِالصَّلَاةِ وَاصْطَبِرْ عَلَيْهَا اور حکم کر اپنے گھر والوں کو نماز کا، اور آپ قائم رہ اس پر۔ لَا نَسْأَلُكَ رِزْقًا نَحْنُ نَرْزُقُكَ ہم نہیں مانگتے تجھ سے روزی۔ ہم روزی دیتے ہیں تجھ کو۔ وَالْعَاقِبَةُ لِلتَّقْوَى اور آخر بھلا ہے پرہیز گاری کا۔
.133	وَقَالُوا لَوْلَا يَأْتِينَا بِآيَةٍ مِنْ رَبِّهِ اور لوگ کہتے ہیں، یہ کیوں نہیں لے آتا ہم پاس کوئی نشانی اپنے رب سے؟ أَوَلَمْ تَأْتِهِمْ بَيِّنَةُ مَا فِي الصُّحُفِ الْأُولَى کیا پہنچ نہیں چکی ان کو نشانی اگلی کتابوں میں کی۔
.134	وَلَوْ أَنَّا أَهْلَكْنَاهُمْ بِعَذَابٍ مِنْ قَبْلِهِ لَقَالُوا اور اگر ہم کھپا دیتے ان کو کسی آفت میں اس سے پہلے تو کہتے، رَبَّنَا لَوْلَا أَرْسَلْتَ إِلَيْنَا رَسُولًا فَنَتَّبِعَ آيَاتِكَ مِنْ قَبْلِ أَنْ نَذِلَّ وَنَخْزَى اے رب کیوں نہ بھیجا ہم تک کسی کو پیغام لے کر، کہ ہم چلتے تیرے کلام پر، ذلیل اور رسوا ہونے سے پہلے۔

135. قُلۡ كُلٌّ مُّتَرَبِّصٌ فَتَرَبَّصُوا ۖ

تُو کہہ، ہر کوئی راہ دیکھتا ہے، سو تم راہ دیکھو۔

فَسَتَعۡلَمُونَ مَنۡ أَصۡحَابُ الصِّرَاطِ السَّوِيِّ وَمَنِ اهۡتَدَىٰ

آگے جان لوگے کون ہیں سیدھی راہ والے، اور کون سوجھے ہیں راہ (ہدایت یافتہ)۔

****

© Copy Rights:
Zahid Javed Rana, Abid Javed Rana
Lahore, Pakistan
www.quran4u.com